

# ر آئی سی ایس ریئل اسٹیٹ کانفرنس سے ۔ ردیپ سنگھ پوری کا خطاب

Posted On: 15 NOV 2017 12:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 15 نومبر 2017 کو ش۔ ری امور کے وزیر مملکت (آزادان۔ چارج) جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا ہے کہ۔ ریئل اسٹیٹ، ایکٹ ایک رہنما قانون ہے۔ اس سے طویل مدتی تبدیلی لانے والے اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ۔ ”م نہ ایک ماحولیاتی نظام بنایا ہے تاکہ۔ ریئل اسٹیٹ سیکٹر کو ب۔ تر طریقے سے منظم کیا جاسکے اور خریداروں کو با اختیار بنایا جاسکے۔ مجھے ی۔ بات کہ۔ میں ذر۔ برابر بھی شک نہ یں ہے کہ۔ ہندوستان میں ریئل اسٹیٹ کی تاریخ دو حصوں میں رقم کی جائے گی۔ ایک آر ای آر اے سے قبل کی تاریخ۔ وگی اور دوسری آر ای آر اے کے بعد کی تاریخ۔ وگی۔ آر ای آر اے سے ماقبل کی تاریخ لوگوں کے خود کے گھر کے مالک بننے کے خوابوں اور آرزوں پر مشتمل ہے، لیکن افسوس ان لوگوں کے خوابوں اور آرزوں کو کافی مدت تک چند افراد نے پورا نہ یں۔ ونے دیا۔ م اس مرحلے سے ابھی تک مکمل طور سے با۔ ر نہ یں نکل پائے۔ یں۔“ جناب۔ ردیپ سنگھ پوری آج ی۔ ان ”پالیسی، اصلاحات بر ضوابط:۔ ہندوستانی ریئل اسٹیٹ کے لئے ریڑھ کی۔ ڈی“ کے موضوع پر منعقد۔ آر آئی سی ایس ریئل اسٹیٹ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے۔ وئے جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ۔ فائننس کی قلت گھر کے مالک بننے کے مسئلے کا صرف ایک پ۔ لو ہے۔ پ۔ لے۔ ہندوستان میں۔ اؤسنگ سیکٹر میں ب۔ ت کم شفافیت تھی۔ وعد۔ خلاقی، نامکمل۔ اؤسنگ پروجیکٹس پر مشتمل۔ مارے ملک کے مجبور ش۔ ریوں کی و۔ المناک ک۔ انی ہے جس کو و۔ کبھی بیان نہ یں کریاتے۔ بعض مواقع پر تو ی۔ دیکھنے کو بھی ملا ہے کہ۔ لوگوں نے اپنی عمر بھر کی کمائی اور بچت سمیت اپنی فیملی کے زبورات کو بھی اپنا گھر حاصل کرنے کے لئے قربان کر دیا۔ م اب بھی اس عمل کی تظ۔ یر کرتے۔ وئے اس کی ی شکل کامشل۔ د۔ کر رہے یں۔ اس میں ان برے افراد کی کارستانی بھی شامل ہے، جس کے سبب متعدد ڈیولپرس کی شبیہ۔ خراب۔ وئی، جبکہ ی۔ ڈیولپرس اپنے معاملات میں ایماندار اور حق بجانب تھے۔

میں کہے گئے ایک تکنیکی مطالعے، جس کے مطابق ش۔ ری علاقوں میں 76.76 لاکھ گھروں کی قلت تھی، ان میں سے 6 فیصد معاشی طور پر کمزور طبقوں (ای ڈبلیو ایس) اور کم آمدنی 2011 ء گروپ (ایل آئی جی) کے تھے، کا حوالہ دیتے۔ وئے جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ۔ بعد میں کہے گئے تجزیے سے اس اعدادوشمار میں تبدیلی آئی اور حتمی تجزیے میں گھروں کی ی۔ قلت دس ملین بوٹوں کے قریب یا اس سے زیادہ۔ ونے کامکان ظا۔ رکھا گیا۔ اس مسئلے کو حکومت۔ ند کے ”پی ایم اے وائی“ (پردھان منتری آواس یوجنا) ش۔ ری، آزمائشی پروگرام کے حل کیا جائے گا۔ جناب پوری نے کہا کہ۔ پی ایم اے وائی مشن کا مقصد اقتصادی اعتبار سے کمزور طبقوں (ای ڈبلیو ایس)، کم آمدنی والے گروپوں (ایل آئی جی) کے علاوہ۔ متوسط آمدنی والے گروپ (ایم آئی جی) کے لئے گھروں کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ اس مشن کو پورا کرنے کے لئے حکومت کی زمین حاصل کی جائے گی۔“ م نہ نجی شراکت داری کے ذریعے۔ اؤسنگ کو فروغ دینے کے لئے متعدد عوامی و نجی شراکت داری (پی پی پی) ماڈلوں کو جاری کیا ہے۔ اس اسکیم کی ا۔ م خصوصیات میں سے ایک ی۔ ہے کہ۔ حکومت زمین م۔ یا کرائے گی۔ علاوہ ازیں گھر پانے والے۔ ر ایک فرد کو سبسڈی م۔ یا کرائے گی اور بقیہ۔ ضروری رقم کے لئے بینکوں سے آسان قرض حاصل کرنے میں ان۔ یں تعاون فرا۔ م کرے گی۔ گھر انفرادی سطح پر خاتون خان۔ کے نام یا مشترکہ۔ طور پر فیملی کے مرد اور عورت کے نام پر۔ وگا۔ اس سے صنفی اعتبار سے خواتین کو با اختیار بنانے میں مدد فرا۔ م کرے گی۔ اس گھر میں ایک باورچی خان۔ ، ایک بیت الخلاء بھی۔ وگا۔ مزید برآں بچی کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے اس گھر کے اندر پورا سامان فرا۔ م۔ وگا۔

۔ اؤسنگ سیکٹر کی ا۔ میت پر زور دیتے۔ وئے مکانات اور ش۔ ری ترقی کے وزیر مملکت (آزادان۔ چارج) جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ۔ ا۔ پردھان منتری آواس یوجنا ملک میں گھروں اور بنیادی ڈھانچے کی مانگ کو پورا کرنے میں کلیدی رول ادا کر رہی ہے۔ ی۔ یوجنا زراعت کے بعد ملک میں دوسرا سب سے بڑا سیکٹر ہے، جو ملک میں تقریباً 6.86 فیصد افرادی قوت کو روزگار فرا۔ م کر رہی ہے۔ اگرچہ۔ حالیہ برسوں میں۔ اؤسنگ سیکٹر میں واضح ترقی دیکھنے کو ملی ہے، تا۔ م ی۔ سیکٹر وسیع پیمانے پر غیر منظم تھا۔ پیش۔ وریٹ اور معیار کی کمی کے ساتھ ساتھ اس میں صارفین کے تحفظ کے لئے مناسب انتظامات نہ یں تھے۔ ملک میں ی۔ سیکٹر بڑے پیمانے پر شفافیت سے عاری تھا اور صارفین مکمل معلومات حاصل کرنے سے بھی قاصر تھے۔ اسی طرح مؤثر قانون کی عدم موجودگی کے سبب بلڈروں اور ڈیولپروں کی جواب دہی بالکل نہ یں تھی۔ ملک میں۔ اؤسنگ سیکٹر کی سب سے بڑی خامی ی۔ تھی کہ۔ وجیکٹ مکمل کرنے میں کافی تاخیر۔ و رہی تھی۔ خریداروں سے رقومات کو حاصل کر کے ادھر ادھر منتقل کی جاتی تھی۔ اسی طرح اس سیکٹر میں سرمایہ۔ کاری اور مالی امداد حاصل کرنے میں بھی کافی رکاوٹیں تھیں، جن سے ڈیولپرس اور خریدار دونوں ی متاثر۔ و رہے تھے۔

، آر اے کا حوالہ دیتے۔ وئے جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ۔ ا۔ ریئل اسٹیٹ ایکٹ بذات خود۔ ہندوستانی صارفین کی شدید ضروریات کے لئے نہ یں۔ ایت کارآمد جواب ہے۔ علاوہ ازیں ی۔ عوامی مفادات کے لئے آزادانہ۔ کام کاج کے لئے بھی نہ یں۔ ایت کارگر ہے۔ اس ایکٹ میں وفاقیات کی روح کو برقرار رکھا گیا ہے، تاکہ۔ ریاستوں کو تنفیذی اتھارٹی اور شکایتوں کے لئے ٹرائیبول کے قیام کی اجازت۔ و اور مرکزی حکومت کا رول بغیر کسی مخصوص قانون کے مرکز کے زیر انتظام خطوں تک۔ ی محدود۔ و۔ اس ایکٹ کا مقصد با۔ م اطلاعات کے تبادلے کے لئے ایک آن لائن نظام قائم کر کے صارفین کو تحفظ فرا۔ م کرنا ہے، تاکہ۔ ڈیولپرز اور خریداروں کے درمیان آپسی اعتماد اور بہروس۔ و اور پروجیکٹوں کو وقت مقرر۔ پر پورا کیا جاسکے۔

م ن۔ م ع۔ ن ع

U: 5726

(Release ID: 1509614) Visitor Counter : 3

